REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ
۲۹ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱؍

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۴ اخاء ۱۳۳۶ ہش | ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۵۱

صدر آئزن ہاور اور مسٹر میکملن کے درمیان آج سے مذاکرات شروع ہو رہے ہیں

ان مذاکرات میں مشرق وسطی اور سائنسی تعاون کے مسائل کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

واشنگٹن ۲۳ اکتوبر۔ آج سے یہاں صدر آئزن ہاور اور برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن کے درمیان مذاکرات شروع ہو رہے ہیں۔ ان مذاکرات میں جو امور زیر غور آئیں گے۔ ان میں مشرق وسطی اور اتحادیوں کے درمیان سائنسی تعاون کے مسائل کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ گزشتہ ایک ہفتہ سے واشنگٹن آئے ہوئے ہیں۔ وہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے دو بار ملاقات کر چکے ہیں۔ اور آج صبح پھر ان سے ملاقات کر رہے ہیں تاکہ ان مذاکرات کے ایجنڈے کو آخری شکل دی جا سکے۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ مسٹر میکملن روس کی جدید ترین سائنسی ترقیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اتحادیوں کے درمیان ایک نئے سمجھوتے پر زور دیں گے۔ تاکہ مغرب کے ملکوں کی سائنسی معلومات کو یکجا کر کے مشترکہ طور پر سائنسی ایجادات کو آگے بڑھایا جا سکے

فرانس اور پاکستان کے درمیان تجارت بحال کرنے کا مسئلہ

دونوں حکومتیں اس بارے میں بعض نئی تجاویز پر غور کر رہی ہیں

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارت کی بحالی کے راستہ میں جو رکاوٹیں حائل ہیں انہیں دور کرنے کے لئے دونوں حکومتیں آجکل بعض نئی تجاویز پر غور کر رہی ہیں۔ یاد رہے دونوں کے درمیان ایک سال قبل جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا گزشتہ ماہ کے اواخر میں اس کی میعاد پوری ہوگئی تھی۔ لیکن فرانس کی مالی مشکلات کے پیش نظر اس کی تجدید نہیں ہو سکی تھی۔ اس بارے میں مذاکرات ٹوٹ گئے تھے۔ سرکاری ذرائع نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔ کہ جو نئی تجاویز اس وقت زیر غور ہیں۔ ان کی نوعیت کیا ہے تاہم باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ ان تجاویز کے نتیجہ میں فرانس کا تجارتی وفد عنقریب دوبارہ کراچی آکر بات چیت کو از سر نو شروع کریگا:

شام کو ثالثی منظور نہیں۔

لندن ۲۳ اکتوبر۔ شام کے قائمقام وزیر خارجہ مسٹر خلیل کلاس نے اعلان کیا ہے کہ شام کو ترکیہ سے اپنے تنازعہ کے سلسلہ میں کسی کی ثالثی منظور نہیں۔ وہ آخر دم تک اقوام متحدہ میں اپنی شکایت پر زور دے گا۔ آپنے کہا شام کی وزارت خارجہ پھر یہ اعلان کرنا چاہتی ہے کہ شام نے ترکیہ کے تنازعہ کے سلسلہ میں کوئی ثالثی قبول نہیں کی۔ اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی واضح پیشکش موصول ہوئی ہے

اردن کے دو وزیر مستعفی

عمان ۲۳ اکتوبر۔ اردن کی کابینہ کے دو وزیر مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان میں سے ایک وزیر تعمیرات اور دوسرے وزیر تعلیم و انصاف ہیں۔

ربیع میں ۸ لاکھ ٹن مزید گندم پیدا کی جائے

محکمہ زراعت کے افسروں سے ایڈیشنل ڈائرکٹر کا خطاب

ملتان ۲۳ اکتوبر۔ محکمہ زراعت کے ایڈیشنل ڈائرکٹر ڈاکٹر اے رحمن نے محکمہ زراعت کے تمام حکام پر زور دیا ہے کہ وہ ۵۸-۱۹۵۷ء کی فصل ربیع میں غلہ کی پیداوار میں اضافے کی مہم کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں آپنے کہا کہ ربیع میں اس صوبے کو گندم کی پیداوار میں ۸ لاکھ ٹن کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہمیں گندم کی درآمد پر اسی کروڑ روپے نہ خرچ کرنے پڑیں:

مبلغ اسلام جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی ربوہ میں آمد

ریلوے سٹیشن پر اہل ربوہ کی طرف سے پُرجوش خیر مقدم

ربوہ ۲۳ اکتوبر۔ ہمارے انگریز نومسلم بھائی جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ جو کئی سال سے مبلغ اسلام کے طور پر جزائر غرب الہند میں فریضہ تبلیغ ادا کر رہے ہیں۔ کل شام جناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی سے ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں سٹیشن پر پہنچ کر آپ کا پُرجوش خیر مقدم کیا۔ بکثرت پھولوں کے ہار پہنانے کے علاوہ نعرے لگا کر احباب نے نہایت پُرخلوص طریق پر آپ کو خوش آمدید کہا۔ موسم کی خرابی اور بارش کے باوجود مقامی احباب کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد اور صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان آپ کے استقبال کے لئے ریلوے سٹیشن پر موجود تھے۔ آپ نے ۱۹۴۴ء میں اسلام قبول کیا تھا۔ ۱۹۴۶ء میں آپ نے اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کی۔ اور انگلستان سے قادیان آکر دو سال تک وہاں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے وطن واپس تشریف لے گئے۔ آپ مختلف ممالک میں دس سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرتے

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ اکتوبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے۔ کل کا دن اور رات تکلیف میں گزرے۔ رات میں درد زیادہ رہا۔ اور ورم بھی کل دن سے زیادہ ہو گیا۔ کھانسی کی بھی شکایت ہو گئی ہے۔ جو بہت تکلیف دہ ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ان شکایتوں کو دور کر کے حضرت حافظ صاحب کو جلد صحت عطا فرمائے۔

۔ لاہور ۲۳ اکتوبر (بذریعہ فون) مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم کو سوموار اور منگل کی درمیانی رات نفخ کی وجہ سے بہت شدید درد رہا۔ اس لئے رات کو نیند نہیں آئی۔ کل صبح ۱۰ بجے تک یہی کیفیت رہی۔ پھر ڈاکٹر پیرزادہ صاحب نے معائنہ کے بعد نسخہ تجویز فرمایا جس کے استعمال سے کافی افاقہ ہے۔ عام حالت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ ٹمپریچر ۹۸ سے ۹۸۴ تک رہا۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں:

ربوہ میں ژالہ باری

ربوہ ۲۳ اکتوبر۔ گزشتہ رات گیارہ بجے گرج کے ساتھ بارش ہوئی۔ اور اس کے ساتھ شدید ژالہ باری بھی ہوئی:

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۵۷ء

اسلام کے مختلف تصورات

(۱)

دینِ اسلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ کسی انسان کی دانشمندی کی اختراع نہیں ہے۔ اسلام کی انتخاب قرآن کریم اور اسلام کے رسول خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوۂ حسنہ جس کو سنت کہتے ہیں۔ دینِ اسلام کے ماخذ ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے اسلام کے اصول اور ان پر عمل کرنے کا طریق بطور تھیوری کے پیش کیا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے جو اعمال اس تھیوری کو عملی جامہ پہنانے کی صورت میں ظاہر ہوئے ہیں۔ وہ اسوۂ حسنہ ہے خود قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسوۂ حسنہ فرمایا ہے۔

اس وقت ہمارے پاس اللہ تعالےٰ کا کلام اور اعمال کا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ادا کئے ایک ذخیرہ تعامل اور روایات کی صورت میں موجود ہے۔ جہاں تک کلام اللہ کا تعلق ہے۔ یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے۔ کہ وہ اسی طرح جس طرح یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا بغیر کسی قسم کے تغیر یا کمی بیشی کے موجود ہے۔ البتہ روایات کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا مگر اس کے متعلق بھی ایک یقینی پہلو ہے۔ اور وہ امت کا تعامل ہے جس کو دراصل سنت کہا جاتا ہے اس طرح روایات یا احادیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو تحریر میں آچکی ہیں۔ ان کی صحت کو پرکھنے کے لئے اوّل کلام اللہ اور دوسرے سنت کا تعامل ہے۔ جو متقی لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت سے اب تک جاری رکھے ہوئے ہیں۔ فقیہان امت اور علمائے حق نے احادیث کو پرکھنے کے لئے ان کے علاوہ بھی کئی ایک اصول وضع کئے ہیں۔ جن کی تفصیل میں جانا یہاں مقصود نہیں۔

ان سب میں سے ایک اصول عقل ہے۔ ظاہر ہے کہ عقل تمام انسانوں میں یکساں نہیں ہے۔ اس طرح نہ صرف احادیث بلکہ خود کلام اللہ کے صحیح معنی کا تعین کرنے میں بھی مختلف انسانوں کے فہم کا بہت بڑا دخل ہے۔ اسی اختلاف فہم کی وجہ سے اسلام میں بھی مختلف مکاتب خیال پیدا ہو گئے ہیں۔ جن کو آج کی زبان میں فرقہ بندی کہا جاتا ہے۔ یہ فرقہ بندی فی زمانہا اس حد تک بڑھ چکی ہے۔ کہ دینِ اسلام کے مختلف تصورات میں تصادم وتعنادکی حد تک نوبت پہنچ چکی ہے۔ اور تنازعات کی ایسی وسیع خلیجیں پیدا ہو گئی ہیں۔ کہ جن کو پاٹنا انسان کی طاقت سے باہر ہو گئی ہے۔

الغرض یہ اختلافات اتنے متنوع اور متضاد ہیں۔ کہ ایک انسان جو دین اسلام کی صحیح تعیین کرنے کی کوشش کرتا ہے انہیں دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہے۔ اور ذہنی انتشار کا شکار ہو جاتا ہے فروعات میں اختلاف رائے سے جو بوقلموں الجھنیں پیدا ہوتی ہیں وہ اتنی بہتات رکھتی ہیں۔ کہ ان کا حصر الفاظ میں کرنا ناممکن ہے۔ بعض لوگوں نے اس دنیا پر مختلف فرقوں کے جو فرضی اختلافات ہیں۔ ان کو نظر انداز کر کے بڑے بڑے فرقوں کے اختلافات کا عقلی جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ ایک دینی ہفت روزہ نے بغیر فرقوں کا نام لئے دین اسلام کے متعلق چند اصولی اور نظریاتی تفرقات کا ذکر اپنے ایک مضمون میں کیا ہے اور بتایا ہے کہ کم از کم ایسے نظریات کا نام دین اسلام نہیں ہے۔ ذیل میں ہم مضمون کے ایک حصہ کا خلاصہ مضمون نگار کے الفاظ میں ہی پیش کرتے ہیں

"دین کے متعلق مسلمانوں کے مختلف طبقات میں مختلف تصورات پائے جاتے ہیں۔ جو یوں تو ان گنت اور ناقابل حصر ہیں۔ لیکن اگر دقت نظر سے ان میں سے ناقص یا غلط تصورات کی نشان دہی کی جائے۔ تو حسب ذیل چار تصورات کو اساسی حیثیت حاصل ہے۔ اور باقی سب ان ہی کی شاخ اور فروع ہیں.....

(۱) اسلام ایک ایسا دین ہے جس کا مقصود روحانیت میں ارتقا اور عروج حاصل کرنا ہے۔ اور یہ ارتقاء اور عروج اس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ کہ انسان اپنے رب کی عبادت میں منہمک ہو۔ اور دنیا ترک کر دے اس نظریہ کی بنیاد دین اور دنیا کی تفریق اور رہبانیت (ترک دنیا) کے عقیدے پر ہے.....

(۲) دین نام ہے انفرادی زندگی میں تقوے و اطاعت کو اپنا لینے کا۔ رہے اجتماعی مسائل تو ان سے عہدہ برآ ہونا "دنیا داروں کا کام" ہے "دین داروں" کو اس سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ اس تصور کی پیدائش دین اور سیاست کی تفریق سے ہوتی ہے.....

(۳) دین دراصل ایک سیاسی نظام ہے۔ جو اللہ تعالےٰ کی اطاعت کے اساس پر قائم ہوتا ہے انبیاء کا مقصد بعثت اسی سیاسی نظام کو برپا کرنا تھا۔ اس کے علاوہ یہ کہ مسلمان اپنی سیرت کو سیرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرے.....

(۴) دین کے بارے میں ایک جدید تصور دیا جا رہا ہے۔ کہ دین جامد نہیں وہ ایک "تحریک" ہے۔ اور تحریکیت کا تقاضہ یہ ہے کہ گردوپیش کے حالات اور اس کی مقابل لادینی تحریکات کو دیکھا جائے۔ اور جو چیلنج یہ لادینی تحریکات اور جاہلی نظام ہائے حیات دین کو دیں۔ "تجدید دین کی مصلحت" کا تقاضا ہے کہ اسے قبول کیا جائے۔ اور اگر اس کا جواب دینے کے لئے دین کے بعض اصولوں کو نظر انداز کر دینا پڑے۔ تو ایسا کر لیا جائے۔"

(ہفت روزہ المنیر ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء)

جیسا کہ مضمون نگار نے شروع میں کہا ہے۔ یہ تصورات بقول اس کے اساسی حیثیت رکھتے ہیں۔ ورنہ تمام تصورات کا جائزہ لینا ناقابل حصر ہے۔

(باقی)

جماعت احمدیہ پاکستان کا
گیارھواں سالانہ جلسہ
۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ ہفتہ منعقد ہوگا

تمام جماعت ہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات۔ جمعہ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے

چند ایمان افروز واقعات

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک قیمتی غیر مطبوعہ مضمون

پیشکردہ مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

(قسط ششم)

حضرت علیؓ کا اسلام

آنحضرتؐ پر سب سے اول پہلے دن حضرت خدیجہ ایمان لائیں اور آپ کے ساتھ انہوں نے نماز پڑھی۔ حضرت علی آپ کے ساتھ رہا کرتے تھے۔ انہوں نے دونوں کو نماز پڑھتے دیکھا تو عرض کیا اے بھائی یہ کیا چیز ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ خدا کا دین ہے جو اس نے پسند کیا اور اپنے پیغمبروں کو اس کی تبلیغ کے لئے بھیجا۔ میں تمہیں بھی اللہ کی طرف اور اس کی عبادت کی طرف بلاتا ہوں اور لات و عزیٰ سے انکار کرنے کی ترغیب دیتا ہوں۔ حضرت علیؓ نے کہا یہ تو ایسی بات ہے جو میں نے آج سے پہلے نہ سنی تھی۔ لہذا میں اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ اپنے باپ ابو طالب سے اس کا ذکر نہ کر لوں۔ آنحضرتؐ کو یہ بات پسند نہ تھی کہ جب تک ان باتوں کے ظاہر کرنے کا حکم نہ ہو۔ لوگوں میں افشائے راز ہو جائے۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ اے علی اگر تم اسلام نہیں لاتے تو کم سے کم اس بات کو ابھی پوشیدہ رکھو۔ اس پر حضرتؓ علی اس رات کو خاموش رہے۔ پھر اللہ نے ان کے دل میں اسلام کی محبت ڈالدی اور صبح کو اٹھ کر آنحضرتؐ سے کہنے لگے کہ اے محمدؐ کل آپ نے مجھے کیا کہا تھا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میں نے یہ کہا تھا کہ تم شہادت دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور لات و عزیٰ کا انکار کرو حضرت علی نے اس کو منظور کر لیا۔ اور اسلام لائے۔ اس وقت حضرت علی کی عمر دس برس کی تھی۔ اور حضرت خدیجہ سے دوسرے دن مسلمان ہوئے۔ پھر کچھ مدت تک صرف یہی تین شخص دنیا میں نماز پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ گھر سے باہر کے لوگوں میں حضرت ابوبکر ایمان لائے۔

ایک لونڈی پر رحم

ایک دفعہ ایک صحابی کی ایک بکری ان کی ایک لونڈی سے گم ہوگئی۔ وہ ان کی بکریاں چرایا کرتی تھی ایک دن دیکھا تو ایک بکری کم تھی۔ پوچھا تو اس نے کہا کہ بھیڑیا لے گیا۔ اس قصور پر وہ صحابی ناراض ہوئے۔ اور لونڈی کے منہ پر ایک طمانچہ مارا پھر خود ہی خدا کے خوف سے ڈرتے ہوئے آنحضرتؐ کے پاس حاضر ہوئے اور سب حال سنایا اور عرض کیا۔ کہ اگر وہ لونڈی مسلمان ہوتی تو میں اسے آزاد کر دیتا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اس لونڈی کو بلاؤ۔ جب وہ حاضر ہوئی۔ تو آپ نے اس سے پوچھا کہ تو مجھے جانتی ہے میں کون ہوں۔ اس نے کہا کہ آپؐ خدا کے رسول ہیں پھر پوچھا کہ اللہ کو جانتی ہے۔ اس نے کہا ہاں آسمان میں ہے اس پر آنحضرتؐ نے اس صحابی سے کہا کہ اسے آزاد کر دو۔ کون کہتا ہے کہ یہ مسلمان نہیں (یعنی جب یہ خدا اور اس کے رسول دونو کو پہچانتی ہے۔ تو مسلمان ہے۔)

(اللہ تعالےٰ تو ہر جگہ ہے۔ مگر وہ بیچاری سیدھی سادی عورت تھی اور عام لوگ۔ یہی کہتے ہیں۔ کہ اللہ آسمان میں ہے۔ اسلئے اس نے اپنی عقل کے مطابق کہدیا کہ اللہ آسمان میں ہے۔

آپؐ کی دعا کا اثر

ایک دفعہ آنحضرتؐ کو پیاس لگی آپ نے پینے کے لئے پانی مانگا ایک صحابی اٹھے اور پانی حاضر کیا۔ جب دینے لگے تو دیکھا کہ پانی میں ایک بال پڑا ہے۔ انہوں نے وہ بال نکال دیا اور پانی آپ کو دیدیا۔ آپ نے فرمایا یا اللہ اسکو خوبصورتی دے چنانچہ اس دعا کا یہ اثر ہوا کہ وہ ترانوے برس کے تھے اور ان کے سر اور داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ ہوا تھا۔ پھر سو برس سے زیادہ ان کی عمر ہو گئی۔ تو کوئی اکّا دکّا ہی سفید بال تھا۔

عجیب جنتی

ایک دن آنحضرتؐ کے ایک صحابی نے اور لوگوں سے پوچھا کہ اچھا کوئی ایسا جنتی بتاؤ جس نے ایک وقت کی نماز بھی نہ پڑھی ہو۔ حاضرین خاموش رہ گئے۔ ان کو معلوم نہ تھا۔ پھر ان صحابی نے سنایا کہ ایک شخص تھے عمروؓ وہ مدینہ میں رہتے تھے۔ مگر مسلمان نہ ہوتے تھے۔ ان کے اور رشتہ دار مسلمان ہو چکے تھے۔ وہ کہیں باہر سفر پر گئے ہوئے تھے کہ احد کی لڑائی درپیش آگئی۔ اور مسلمانوں کا لشکر مدینہ سے نکل کر اُحد کے مقام پر آگیا۔ اور لڑائی شروع ہو گئی۔ اتنے میں وہ عمرو بھی سفر سے آگئے اور مدینہ میں آکر پوچھا۔ کہ میرے چچا کے بیٹے کہاں ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ اُحد میں پھر انہوں نے اپنے اور دوستوں کا نام لیا کہ وہ کہاں ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ وہ بھی اُحد میں گئے ہیں۔ یہ سنکر انہوں نے فوجی لباس پہنا اور ہتھیار لگائے۔ گھوڑے پر سوار ہو کر احد میں آئے۔ مسلمانوں نے کہا اے عمروؓ تم کافر ہو۔ اس وقت ہم سے الگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں اب ایمان لے آیا۔ یہ کہکر انہوں کافروں پر حملہ کر دیا۔ اور خوب لڑے جب جنگ ختم ہو گئی۔ تو یہ بھی مردوں میں سے سسکتے تھے۔ اور جان باقی تھی۔ انہیں مدینہ میں اٹھا لائے۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ تم کسی اپنے مطلب کے لئے لڑے تھے۔ یا صرف اللہ اور رسول کے لئے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں مدینہ پہنچا تو کافر تھا۔ پھر یکدم مجھے ایک جوش آیا۔ اور میں ایمان لے آیا۔ اور سیدھا میدان جنگ میں پہنچا۔ اور کافروں سے لڑا اور اس حال کو پہنچا اور یہ لڑائی میں نے صرف اللہ اور اس کے رسول کے لئے کی تھی۔ پھر ابھی تھوڑی دیر ہی ہوئی تھی کہ ان کی وفات ہو گئی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ سے کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں

”محبت عجیب چیز ہے۔ اس کی آگ گناہوں کی آگ کو جلاتی اور معصیت کے شعلہ کو بھسم کر دیتی ہے۔ سچی اور ذاتی اور کامل محبت کے ساتھ عذاب جمع ہو ہی نہیں سکتا۔ اور سچی محبت کی علامات میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ اس کی فطرت میں یہ بات منقوش ہوتی ہے۔ کہ اپنے محبوب کے قطع تعلق کا اس کو نہایت خوف ہوتا ہے۔ اور ایک ادنےٰ سے ادنےٰ قصور کے ساتھ اپنے تئیں ہلاک شدہ سمجھتا ہے۔ اور اپنے محبوب کی مخالفت کو اپنے لئے ایک زہر خیال کرتا ہے اور نیز اپنے محبوب کے وصال کے پانے کے لئے نہایت بیتاب رہتا ہے اور بُعد اور دوری کے صدمہ سے ایسا گداز ہوتا ہے کہ بس مر ہی جاتا ہے۔ اسلئے وہ صرف ان باتوں کو گناہ نہیں سمجھتا کہ جو عوام سمجھتے ہیں۔ کہ قتل نہ کر۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے بلکہ وہ ایک ادنیٰ غفلت کو اور ادنیٰ التفات کو جو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف کی جائے ایک کبیرہ گناہ خیال کرتا ہے اس لئے اپنے محبوب ازلی کی جناب میں دوام استغفار اس کا ورد ہوتا ہے اور چونکہ انسان پر اس کی فطرت راضی نہیں ہوتی کہ وہ کسی وقت بھی خدا تعالےٰ سے الگ رہے اس لئے بشریت کے تقاضا سے ایک ذرہ غفلت بھی اگر صادر ہو۔ تو اسکو ایک پہاڑ کی طرح گناہ سمجھتا ہے۔ یہی بھید ہے کہ خدا تعالےٰ سے پاک اور کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں۔“ (چشمہ مسیحی ص ۳۶)

سے ہو ایسے جنتی ہیں کہ جنہوں نے ایک نماز بھی نہیں پڑھی

چور ولی

ایک دفعہ ایک شخص آنحضرت کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے گناہ کیا ہے۔ میں ایک قبیلہ کا اونٹ چرا لایا ہوں۔ آپ نے اس سے پوچھ کر اس قبیلہ کے لوگوں کو بلایا اور تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ واقعی ان کا ایک اونٹ گم ہے اور یہ مجرم اپنے قصور کا اقراری ہے۔ آنحضرتؐ نے شریعت کے حکم کے بموجب فرمایا کہ اس چور کا ہاتھ کاٹا جائے۔ چنانچہ اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ جب وہ ہاتھ کٹ کر زمین پر گرا۔ تو اس چور نے اس ہاتھ کو مخاطب کر کے کہا کہ اے ہاتھ تو نے تو چاہا تھا کہ میرے تمام جسم کو دوزخ میں ڈال دے مگر اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ جس نے مجھے یہیں سزا دے کر آخرۃ کے عذاب سے بچایا۔

آنحضرتؐ کے زمانہ میں اگر کسی سے کوئی گناہ ہو جاتا تو وہ فوراً حاضر ہو کر آپ سے بیان کر دیتا اور ہرگز چھپاتا نہ تھا۔ اور شریعت کی سزا بڑی خوشی سے برداشت کرتا تھا۔ اس لئے کہ آخرت میں نجات ہو اور خدا تعالےٰ ناراض نہ رہے۔

کھانے کے آداب

ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں مسلمان ہو کر مدینہ گیا۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپؐ جب مجلس سے اٹھے تو میرا ہاتھ پکڑ کر گھر میں لے گئے اور کھانا مانگا۔ گھر والوں نے ہمارے سامنے ایک برتن رکھ دیا جس میں شوربے میں روٹی کے ٹکڑے بھیگے پڑے تھے۔ ہم کھانے لگے۔ آنحضرت صرف اپنے آگے سے کھاتے تھے اور میں ہر طرف اپنا ہاتھ ڈال دیتا تھا۔ آنحضرتؐ نے اپنے بائیں ہاتھ سے میرا دایاں ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا اے عکراش ایک ہی جگہ سے کھاؤ۔ کیونکہ یہ ایک ہی کھانا ہے۔ اس کے بعد ہمارے سامنے ایک اور رکابی آئی جس میں کئی قسم کی کھجوریں اور چھوارے تھے۔ میں اس رکابی میں بھی اپنے ہی سامنے سے کھانے لگا۔ مگر آنحضرت ہر طرف سے چن چن کر کھاتے تھے پھر آپ نے فرمایا کہ اے عکراش اب جس طرف سے چاہو کھاؤ۔ کیونکہ اس رکابی میں ایک ہی قسم کا

کھانا نہیں ہے بلکہ کئی طرح کا میوہ ہے۔

نکاح کی تاکید

ایک صحابی تھے (عکاف) وہ ایک دن آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا اے عکاف تمہاری عورت ہے انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم تندرست اور مالدار ہو۔ انہوں نے کہا ہاں خدا کا شکر ہے آپ نے فرمایا پھر تم شیطان کے بھائی ہو۔ یا تو تم عیسائی درویش بن جاؤ۔ کیونکہ وہ کنوارے رہتے ہیں۔ اور اگر ہم میں رہنا چاہتے ہو۔ تو جو کچھ ہم کر رہے ہیں تم بھی وہی کرو۔ نکاح کرنا ہماری سنت ہے اور جو لوگ شادی نہ کریں وہ برے ہیں۔ اور جو شادی نہ کریں وہ بری طرح مرتے ہیں۔ اے عکاف تم پہ افسوس جلدی شادی کرو۔ عکاف نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کر دیں میں نکاح کر لوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا خدا کا نام لے کر کلثوم کی بیٹی کریمہ سے میں نے تمہارا نکاح کر دیا۔

قرآن کی عزت

ایک عرب قبیلہ میں ایک چھوٹا سا لڑکا تھا جو جنگل میں اونٹ چرایا کرتا تھا۔ ان کا گاؤں ایسی جگہ تھا جہاں سے اکثر مسلمان لوگ گذرا کرتے تھے اور قرآن پڑھتے گذرتے تھے۔ لڑکا ذہین تھا۔ اس نے اس طرح سن سن کر ہی بہت سا قرآن یاد کر لیا۔ پھر جب وہ لڑکا کوئی آٹھ برس کا ہو گا کہ اس کا قبیلہ مسلمان ہو گیا اور بڑے بڑے لوگ اس قبیلہ کے آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے بیعت کی اور دین سیکھا جب وہ لوگ واپس آنے لگے تو انہوں نے آنحضرت سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ہم لوگوں کو نماز کون پڑھایا کرے۔ آپ نے فرمایا جسے سب سے زیادہ قرآن حفظ ہو۔ جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے نماز کی امامت کے لئے اپنے سارے قبیلہ میں سب سے زیادہ قرآن جاننے والا آدمی ڈھونڈا تو وہ لڑکا ہی ایسا نکلا جسے بہت سا قرآن یاد تھا۔ اس لئے آنحضرت کے ارشاد کے موافق انہوں نے اسے ہی نماز کا امام بنا لیا۔ پیچھے بوڑھے بڑے تجربہ کار اور بزرگ لوگ کھڑے ہوتے تھے اور آگے وہ آٹھ برس کا لڑکا۔ وہ بچارا بہت غریب بھی تھا اور ایک کرتہ ہی کرتہ اس بچارے کے پاس تھا۔ جب سجدہ میں جاتا تو نیچے سے ننگا ہو جایا کرتا تھا۔ آخر ایک دن ایک عورت نے کہا کہ لوگو اپنے امام کا ننگ تو ڈھانکو۔

ضروری اعلان

احباب نے اخبار الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۵۷ء میں شائع شدہ فیصلہ مجلس شوریٰ ۱۹۵۷ء در بارہ اراکین مجلس انتخاب خلافت احمدیہ کی شق ۹ کو ملاحظہ فرما لیا ہوگا کہ:-

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اوّلین صحابیوں میں سے ہر ایک کا بڑا لڑکا انتخاب میں رائے دینے کا حقدار ہوگا بشرطیکہ وہ مبائعین میں ہو۔ اس جگہ صحابہ اوّلین سے مراد وہ احمدی ہیں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۹۰۱ء سے پہلے کی کتب میں فرمایا ہے۔“

لہٰذا اس اعزاز کے مستحق احباب بہت جلد اپنے مکمل پتہ سے نیز اپنے والد صاحب محترم کے اسم گرامی اور جس کتاب میں ان کا ذکر ہے اس کے حوالہ سے بھی مطلع فرمائیں تاکہ لسٹ مکمل کر کے کارروائی کی جا سکے۔ اس کے متعلق رپورٹ معرفت امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت مقامی یا حلقہ، دفتر پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز میں ۳۱ اکتوبر ۱۹۵۷ء تک ارسال فرمائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

فوری ضرورت

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ایک ایسے خادم کی ضرورت ہے جو حسابات رکھنا جانتے ہوں اور جو مرکز میں ایک مہینہ کے قریب رہ کر کارکنان دفتر مرکزیہ کے حسابات چیک کریں۔ کہ وہ صحیح اور آسان طریق پر رکھے جا رہے ہیں یا نہیں؟ اگر کوئی صاحب اس غرض کے لئے رخصت لے کر ایک مہینہ تک مرکز میں قیام کر سکتے ہوں تو براہ کرم مطلع فرمائیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ضروری تصحیح

اسلام کی پانچویں کتاب مؤلفہ خاکسار کے صفحہ ۹۵ سطر ۱۱-۱۲ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف یہ قول منسوب ہے کہ ”آپ نے خوارج کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ”وہ قرآن صامت ہے۔ اور میں قرآن ناطق ہوں“

اس کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے توجہ دلانے پر تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ غلط ہے۔ لہٰذا جملہ احباب جن کے پاس یہ کتاب ہو۔ اس میں سے اس قول کو کاٹ دیں اور درستی کر لیں۔ خاکسار چوہدری محمد شریف

درخواست دعا۔ عبد المجید خانصاحب کلرک نظارت اصلاح و ارشاد انفلوئنزا سے بیمار ہیں اور انفلوئنزا کچھ بگڑ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے تکلیف بہت بڑھ گئی ہے کمزوری بھی زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (شیخ عظیم الرحمن ربوہ)

قادیان میں جماعت احمدیہ کے چھیاسٹھویں سالانہ جلسہ کی روئداد

پیشوایان مذاہب کی سیرۃ و سوانح اور محاسن اسلام پر روح پرور تقاریر

(منجانب نظارت دعوت و تبلیغ قادیان)

(۱)

الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ کا چھیاسٹھواں سالانہ جلسہ قادیان میں ۶ ؍ ۷ ؍ ۸ ر اکتوبر ۱۹۵۷ء منعقد ہو کر بفضلہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس بابرکت جلسہ میں حسب سابق بھارت کے دور دراز کے مختلف صوبوں مثلاً بنگال۔ اڑیسہ بہار۔ یو۔ پی۔ آندھرا۔ کیرالہ مدراس۔ میسور۔ بمبئی اور کشمیر وغیرہ سے احباب تشریف لا کر شامل ہوئے۔ بیرونی ممالک میں سے پاکستان اور انڈونیشیا سے بعض احباب بھی تشریف لائے۔

اس مرتبہ افسوس کہ بعض ملکی حالات کی ناسازگاری کی وجہ سے پاکستانی زائرین کا قافلہ نہ آسکا جس میں کم از کم دو صد افراد کے آنے کی توقع تھی۔ بلکہ اگر بین المملکتی حالات اجازت دیتے تو دو صد سے کہیں زیادہ احباب اس مقدس بستی کی زیارت اور جلسہ کی برکات سے مستفید ہونے کے لئے تشریف لے آتے۔ جیسا کہ گذشتہ جلسہ سالانہ پر ہوا تھا۔ کہ گو قافلہ کی باقاعدہ اجازت نہ مل سکی تھی۔ مگر ویزا کی سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ساڑھے تین صد افراد پاکستان سے تشریف لے آئے تھے۔ حالانکہ عین جلسہ کے ایام میں متواتر برسات کی وجہ سے راستے مسدود اور دشوار گذار تھے۔ بہر حال امسال نہ تو پاکستانی قافلہ کی اجازت مل سکی۔ اور نہ ملکی حالات کی مجبوری کی وجہ سے زائرین کے لئے ویزا کی سہولت بہم پہنچ سکی۔ اور سینکڑوں پاکستانی احمدی زائرین کے جذبات عقیدت بین المملکتی تعلقات کی کشیدگی اور ناسازگاری کی نذر ہو گئے۔ . . . .

ان حالات کا اثر جلسہ کی حاضری پر پڑنا لازمی تھا۔ چنانچہ گذشتہ سالوں کی نسبت اس سال حاضری میں کمی آگئی۔ ایک بڑی وجہ یہ بھی ہوئی۔ کہ گذشتہ کئی سالوں سے ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں غیر معمولی بارشیں ہوا کرتی تھیں۔ اور قادیان اور مضافات کا کاشتکار طبقہ زمینوں میں پانی کی وجہ سے فارغ ہوا کرتا تھا۔ اور غیر مسلم دوست کثرت کے ساتھ جلسہ میں آجاتے تھے۔ مگر امسال چونکہ ستمبر کا پورا مہینہ اور پھر اکتوبر بھی اب تک خشک رہا۔ اس لئے کاشتکار طبقہ فصلوں کی بوائی وغیرہ کے کاموں میں اتنا مصروف تھا کہ وہ جلسہ کے لئے وقت نکال نہ سکتا تھا چنانچہ اس کا بھی جلسہ کی حاضری پر اثر پڑا۔

لیکن جلسہ کی حاضری کو کامیابی کا معیار قرار نہیں دیا جاسکتا۔ کیونکہ جلسہ کی اصل غرض یہ نہیں۔ کہ جلسہ گاہ کھچا کھچ بھری ہوئی ہو۔ بلکہ ہمارے اس جلسہ کی غرض و غایت روحانیت پر مبنی ہے اور وہ یہ کہ بیرونی جماعتوں کے احباب اس مقدس بستی میں تشریف لا کر اس کی زیارت کریں اور روحانیت کے جانبخش پانی سے سیراب ہو کر واپس جائیں۔ اور پھر ایک نئے روحانی جوش اور ولولے کے ساتھ اپنی اپنی جماعتوں کی تربیت کریں۔ اور اسی طرح ہر سال روحانی سبق کی تجدید ہوتی رہے۔ سو الحمد للہ کہ یہ غرض گذشتہ کی طرح امسال بھی باحسن طریق پوری ہوئی۔ اور ہندوستان کے بیشتر صوبوں اور دور دراز علاقوں کے مخلصین سفر اور خرچ کی صعوبتیں برداشت کر کے تشریف لائے۔ اور اپنے ساغر روحانیت کی مے سے بھر کر واپس لے گئے۔ جسے وہ خود پئیں گے۔ اور اپنی جماعتوں کو پلائیں گے

انتظاماتِ جلسہ

حسب سابق مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ کی تیاری قبل از وقت درویشان کرام کی محنت و کوشش سے تسلی بخش طور پر کی جاچکی تھی موسم کی مناسبت کے پیش نظر جلسہ گاہ میں دھوپ سے بچاؤ کے لئے بڑے بڑے سائبان لگائے گئے تھے۔ معززین کے لئے کرسیاں بچھائی گئیں تھیں۔ لاؤڈ سپیکروں کا خاطر خواہ انتظام تھا مردانہ جلسہ گاہ کی ساری کارروائی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ زنانہ جلسہ گاہ واقعہ احاطہ مولوی عبد المغنی صاحب مرحوم میں سنی جاتی رہی۔

حکام کا تعاون

جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ حکام کی طرف سے بھی پورا تعاون حاصل رہا۔ مقامی پولیس چوکی کے انچارج جناب سردار اوجاگر سنگھ صاحب اے۔ ایس۔ آئی اور جناب بخشی ونشوامتر صاحب۔ ڈی۔ ایس۔ پی گورداسپور قیام امن کے لئے خود جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے۔ جس کے لئے ہم ان کے شکرگذار رہیں۔

خدام الاحمدیہ کا تقریری مقابلہ

بھارت اور پاکستان سے آنے والے اکثر احباب ۵ر اکتوبر کی شام کو ہی دار الامان پہنچ گئے تھے۔ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ۵/۶ اکتوبر کی درمیانی شب کو مسجد اقصےٰ میں تقریری مقابلہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں متعدد خدام نے تقاریر کیں۔ ایسے مقابلے مجلس کے زیر اہتمام پہلے بھی ہوتے رہے ہیں۔ جن کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ جماعت کے نوجوان اپنے اندر تقریری قابلیت پیدا کریں۔ اول اور دوم آنے والوں کو کمیٹی کے فیصلہ کے مطابق انعامات بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ جلسہ بھی خدا کے فضل سے کامیاب رہا اور باہر سے تشریف لانے والے احباب پر اس کا اچھا اثر رہا کہ قادیان میں تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان خدا کے فضل سے آئندہ سالوں میں اچھے مقرر اور اچھے مبلغ بننے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

جلسہ کا پہلا دن

شائع شدہ پروگرام کے مطابق

احمدیہ جلسہ گاہ میں جلسہ کے پہلے دن کا پہلا اجلاس زیر صدارت محترم جناب مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر مقامی و ناظر اعلیٰ منعقد ہوا۔ آپ نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ بعثت انبیاء کی غرض و غایت دنیا میں ہدایت وارشاد کی تخم ریزی کرنا ہوتی ہے۔ اور وہ اپنے اس عظیم الشان کارنامہ کی وجہ سے اقوام عالم میں ایک ممتاز حیثیت حاصل کر لیتے ہیں کیونکہ وہ ایک ایسے کام کو محیر العقول طور پر سرانجام دیتے ہیں۔ جو اس وقت کی موجودہ دنیا کا کوئی بھی دوسرا انسان سرانجام نہیں دے سکتا۔ یعنی وہ بغیر کسی ظاہری ہتھیار کے لوگوں کے دلوں کو فتح کرتے ہیں۔ اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ جس بستی میں پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بستی کو بھی ایک امتیازی شان بخشتا ہے۔ چنانچہ قادیان کی بستی بھی اللہ تعالیٰ کا ایک زبردست نشان ہے

صاحب صدر نے فرمایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے بعد قادیان ایک مقدس مقام کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اور ایسے مقدس مقامات کے وہ اوقات خاص طور پر قابل قدر ہوتے ہیں۔ جن میں رشد و ہدایت کی کوئی اجتماعی جد و جہد کی جاتی ہے۔ اسی اعتبار سے قادیان کا یہ جلسہ سالانہ ایک مخصوص حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایک خالص روحانی اجتماع ہے۔ اور آج ہم طہارت نفس اور تزکیہ قلوب کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں احباب کو چاہیئے۔ کہ اس موقعہ سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے اقوال و اعمال۔ گفتار و کردار کو اس رنگ میں ڈھالیں۔ اور اسی طرح ذکر و عبادت کریں۔ کہ ہمارا یہ روحانی اجتماع انفرادی اور اجتماعی ہر دو لحاظ سے نفع رساں ہو۔

اجتماعی دُعا

اس کے بعد آپ نے بھارت اور بیرونجات کے احباب کے دعائیہ ٹیلیگرام اور خطوط سنا کر دعا کی تحریک فرمائی۔ کہ ان درخواست کنندگان کے لئے، اپنے پیارے امام کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے جماعت کی ترقی کے لئے۔ امن و امان کے قیام کے لئے اور ملکی حالات کے خوشگوار ہونے کے لئے تمام دوست دعا کریں۔ چنانچہ آپ نے جملہ حاضرین سمیت دُعا فرمائی۔

حضور کا پیغام

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم جناب صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور نے اس جلسہ کے لئے ارسال فرمایا تھا۔

تقریر مولوی بشیر احمد صاحب فاضل

حضور کے پیغام کے بعد مولوی بشیر احمد صاحب فاضل عربی و سنسکرت نے حضرت کرشن ؑ جی حضرت رام چندر جی ؑ اور گوتم بدھ جی ؑ کی سیرت اور تعلیمات پر تقریر کی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر سے سنت الٰہیہ کے مطابق بعثت انبیاء پر خیالات کا اظہار فرمایا۔ آپ نے ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر سے استدلال کر کے ثابت کیا کہ ہر قوم میں خدا کے مامور نبی اور اوتار آتے رہے ہیں۔ اور اس نعمت سے کوئی قوم بھی محروم نہیں رہی اور اسی قرآنی آیت کی روشنی میں ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہندوستان میں بھی خدا کے انبیاء مبعوث ہوئے۔ چنانچہ ہم کرشن جی رام چندر جی اور مہاتما بدھ کی نبوت کے قائل ہیں۔ فاضل مقرر نے ان تینوں اوتاروں کے روح پرور سوانح بیان فرمائے۔

آپ نے ہندوؤں کے جلیل القدر اوتار شری کرشن جی مہاراج کی پیدائش طفولیت اور بعثت کے حالات بیان کرتے ہوئے جنگ مہابھارت پر روشنی ڈالی۔ ارجن اور کرشن کے مکالمہ کا ذکر کیا۔ اور گیتا کے شلوک پڑھ کر بتایا کہ شری کرشن جی نیکی کی اشاعت کرتے تھے۔

اسی طرح آپ نے شری رام چندر جی کی زندگی کے حالات بیان کئے۔ اور چودہ سال کی جلا وطنی کا مفصل ذکر کیا۔ (باقی)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ضلع وار گوشوارہ چندہ دہندگان مسجد جرمنی

مساجد کی تعمیر ممالک بیرون خصوصاً تثلیث کے مراکز میں اسلام کا امتیازی نشان ہے۔ جہاں سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے دن میں پانچ بار اللہ اکبر کی صدا بلند ہو کر فضا آسمانی میں توحید کی گونج پیدا کرتی ہے اور ہر وہ شخص جو اس میں حصہ لیتا ہے۔ یقیناً ثواب کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

ذیل میں ہم مسجد جرمنی کے چندہ دہندگان کا ضلعوار گوشوارہ درج کرتے ہیں۔ تا مقامی جماعتوں کے اراکین اپنی اپنی جماعت کا جائزہ لینے اور اپنا محاسبہ کرنے کی توفیق پاسکیں۔ کہ ان کی جماعت کے کتنے خوش قسمت احباب نے اس وقت تک شرکت فرما کر اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ اور ابھی کس قدر اضافہ کی گنجائش باقی ہے

ادائیگی چندہ کی آسان ترکیب یکمشت یا بالاقساط یہ ہے کہ:-

ا) جو صاحب استطاعت احباب کم از کم ڈیڑھ صد فی کس اس مد میں ادا فرمائیں گے ان کے اسمار گرامی مسجد کی دیوار پر کندہ کردئے جائیں گے۔

ii) احباب اپنے مرحوم رشتہ داروں کی طرف سے ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔ جو ان کے لئے صدقہ جاریہ کا کام دیں گے۔ وہاں آنے والی نسلیں ان کی اس حقیر قربانی کو دیکھ کر ان کے لئے دعا گو رہیں گی۔

جن احباب نے وعدہ جات بھجوائے ہوئے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ جلد از جلد ایفا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو قبول فرمادے اور خدمت دین کی مزید توفیق عطا فرمادے۔

(وکیل المال ثانی)

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد افراد	نمبر شمار	نام جماعت	تعداد افراد
۱	ربوہ بشمول خاندان حضرت مسیح موعود		۱۵	پشاور	۵
	علیہ الصلوٰۃ والسلام	۵۴	۱۶	ریاست بہاولپور	۵
۲	لاہور	۴۲	۱۷	گجرات	۴
۳	کراچی	۳۶	۱۸	جہلم	۴
۴	ممالک بیرون	۲۳	۱۹	بنوں	۳
۵	سندھ	۱۹	۲۰	مردان	۳
۶	سیالکوٹ	۱۸	۲۱	راولپنڈی	۳
۷	کوئٹہ۔ بلوچستان	۱۳	۲۲	مشرقی پاکستان	۲
۸	ملتان	۱۲	۲۳	ڈیرہ غازیخاں	۲
۹	سرگودہا	۱۰	۲۴	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱
۱۰	لائل پور	۱۰	۲۵	اٹک	۱
۱۱	منٹگمری	۱۰	۲۶	ہزارہ	۱
۱۲	گوجرانوالہ	۹	۲۷	کیمل پور	۱
۱۳	جھنگ	۸			
۱۴	شیخوپورہ	۸		کل میزان	۲۹۸ افراد

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع

پر

آنیوالے احباب کیلئے ضروری اعلان

جو دوست نمائندہ یا رکن انصار اللہ کے طور پر باہر سے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں وہ اپنے ساتھ ایک تھالی۔ ایک گلاس یا مگھ اور ایک جھاڑن یعنی چھوٹا دسترخوان ضرور لیتے آویں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

انشاء اللہ العزیز ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو منعقد ہوگا جس کا پروگرام گوناگوں خصوصیات کا حامل اور تربیت کے نقطہ نگاہ سے بیحد مفید ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ کثرت سے اس اجتماع میں شرکت فرما کر مستفید ہوں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

قائدین اور زعماء کے سالانہ انتخاب کے لئے مرکز کی طرف سے یکم سے سات اکتوبر ۵۷ء کی تاریخیں مقرر کی گئی تھیں۔ لیکن ابھی تک بہت ہی کم مجالس کی طرف سے انتخابات موصول ہوئے ہیں۔ یہ انتخاب ضروری ہے۔ اور ہر سال ہونا چاہیئے۔ بعض مجالس ایسی بھی ہیں۔ جہاں کئی سال سے انتخاب نہیں ہوا۔ قواعد کے مطابق سالانہ انتخاب لازمی ہے۔

پس جن مجالس نے ابھی تک نئے سال کا انتخاب نہیں کرایا۔ وہ جلد از جلد انتخاب کرا کر قواعد کے مطابق مرکزی دفتر میں بغرض منظوری بھجوائیں۔ یکم نومبر سے خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو رہا ہے۔ گیارہ نومبر سے نئے عہدیداران اپنا کام شروع کر دیں گے۔ جن مجالس میں نئے انتخاب ہو چکے ہیں اور انہیں منظوری کی اطلاع بھی مل گئی ہے۔ وہاں بھی نئے عہدیداران ۱۱ نومبر سے چارج لے کر کام شروع کر دیں۔

نئے قائدین اپنی مجلس عاملہ کی فہرست جلد تر بغرض منظوری بھجوا دیں۔ ان کی بھی منظوری مرکز سے لینا ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم خادم صاحب کی صحت کیلئے صدقہ

مورخہ ۱۶/۱۰/۵۷ کو جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات نے اپنے امیر ضلع مکرم عبد الرحمان صاحب خادم کی تشویشناک بیماری سے صحت یابی کے لئے ایک بکرہ ذبح کر کے گوشت بطور صدقہ غرباء میں تقسیم کیا۔

(خاکسار شیخ منور حسین ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین)

درخواست دعا

عزیز اطہر عالم ابن سید محمد اصغر حسین صاحب ڈھاکہ نے باوجود بیماری کے امتحان بی کام پاس کر لیا ہے۔ لیکن ابھی تک ان کی بیماری دور نہیں ہوئی۔ درویشان کرام اور جملہ احباب سے عزیز موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ یہ ریویو کی ہر ماہ دس روپے سے اعانت کرتے رہے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار مظفر الدین ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز)

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

بچت کمیٹی کی طرف سے سرکاری تقاریب میں شراب بند کرنے کی سفارش

کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد سے تین کروڑ روپے کی بچت

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی بچت کمیٹی نے اپنی ابتدائی رپورٹ حکومت کو پیش کر دی ہے۔ رپورٹ میں عام نظم و نسق کے اخراجات میں کمی کے لئے متعدد سفارشات کی گئی ہیں۔ اگر اس سفارشات کو عملی جامہ پہنایا گیا۔ تو اخراجات میں سالانہ تین کروڑ روپے کی بچت ہو گی۔

کمیٹی نے اخراجات میں کمی کے لئے متعدد دوسری باتوں کے علاوہ اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک کے اندر اور باہر سرکاری تقاریب میں شراب بالکل بند کر دی جائے

مزید معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی نے کافی چھان بین کے بعد اس عوامی شکایت سے بڑی حد تک اتفاق کیا ہے کہ سرکاری ملازم سرکاری ٹیلیفون سٹیشنری۔ کاروں اور دوسری سہولتوں کو غلط طور پر اور بے دردی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ کمیٹی نے بھاری تعداد میں سرکاری وفود کو غیر ممالک کے دوروں پر بھیجنے کی بھی مخالفت کی ہے۔ اور غیر ملکوں میں مختلف سفارتخانوں کے نظام کار میں زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی پیدا کرنے پر زور دیا ہے۔

ضلع لائلپور میں شکارگاہ

لاہور ۲۲ اکتوبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ ضلع لائلپور میں ہر قسم کے جنگلی پرندوں اور جانوروں کی پانچ سال کے لئے ایک شکارگاہ قائم کی جائے۔ یہ شکارگاہ ۵۰ ایکڑ رقبہ پر محیط ہو گی اور اس کا محل وقوع ایک طرف ریلوے سٹیشن روڈ والا روڈ سے کینال ریسٹ ہاؤس روڈ والا روڈ تک اور دوسری طرف اشو کے نامی نہر کے پل سے ڈرین تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور تک ہو گا

عوامی لیگ مخلوط انتخابات کے حق میں مہم جاری کرے گی (مجیب)

ڈھاکہ ۲۲ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری شیخ مجیب الرحمٰن نے کراچی سے ڈھاکہ پہنچ کر بتایا کہ عوامی لیگ مخلوط انتخابات کے حق میں مہم جاری کرے گی۔

آپ نے کہا کہ اگر جداگانہ انتخابات کا مسئلہ پھر چھیڑا گیا تو مشرقی پاکستان کے عوام نمائندگی کا اصول ختم کرنے کا مطالبہ کریں گے اور اگر ہم پر جداگانہ انتخابات کو مسلط کیا گیا تو ہم ہر شعبہ میں آبادی کی بنیاد پر نمائندگی کا مطالبہ کریں گے۔

شیخ مجیب الرحمٰن نے کہا کہ ہم نے مخلوط انتخابات کی شرط پر مساوی نمائندگی قبول کی تھی۔ آپ نے دعویٰ کیا کہ مرکزی کابینہ میں مشرقی پاکستان سے جو وزراء لئے گئے ہیں وہ اپنے سوا کسی کی نمائندگی نہیں کرتے۔

شیخ مجیب الرحمٰن نے مولانا اطہر علی کے اس دعویٰ کو چیلنج کیا کہ مشرقی پاکستان کے نوے فیصد عوام جداگانہ انتخابات کے حق میں ہیں۔ آپ نے کہا کہ چونکہ قبل صوبہ میں جو چھ ضمنی انتخابات ہوئے۔ ان میں عوام مخلوط . . . . . . انتخابات کے حق میں فیصلہ صادر کر چکے ہیں۔

لاہور صرافہ

لاہور ۲۲ اکتوبر سونا پاسہ ۱۱۲/۸

سونا تیزابی ۱۱۲/- پاؤنڈ ۷۷/- روپے

چاندی مقوبی ۱۸۵/- چاندی سکہ ۱۷۴/-

چاندی تیزابی ۱۹۰/- روپے

گیارہ افسروں کے خلاف غبن کے الزامات

حیدرآباد ۲۲ اکتوبر۔ انسداد رشوت ستانی کے مقامی عملے نے پی ڈبلیو ڈی کے گیارہ اعلےٰ افسروں کے خلاف حکومت کو دھوکہ دینے اور بیس لاکھ روپے سے زائد سرکاری رقم غبن کرنے کے الزام میں مقدمات رجسٹر کئے ہیں۔ ان میں سپرنٹنڈنگ انجینئر بھی شامل ہے۔

سٹیٹ بنک کے افسروں کا عزم امریکہ

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے دو افسر کل امریکہ کے دو مہینے کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ وہ بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے کے سیمینار میں شرکت کریں گے۔ جس میں نجی سرمایہ کے حصول اور اس سے استفادے کے سوال پر غور کیا جائے گا سیمینار میں پندرہ دوسرے ملکوں کے نمائندے بھی شرکت کر رہے ہیں

درخواست دعا

مکرم شیخ نیاز محمد صاحب اوورسیئر نہر بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ جناب شیخ صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خدا کے حضور دعا فرمائیں

(میاں غلام احمد سٹینو گرافر محکمہ نہر لائلپور)

شمال مغربی پاکستان میں تھوریم کے ذخائر موجود ہیں

پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد کا بیان

کراچی ۲۲ اکتوبر:۔ پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد نے بتایا ہے۔ کہ ابتدائی جائزے کے مطابق شمال مغربی پاکستان میں تابکار معدنیات موجود ہیں۔ اور اب یہ معلوم کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر جائزہ لیا جا رہا ہے کہ ایسی معدنیات کتنی اور کتنے علاقے میں دستیاب ہو سکتی ہیں۔

ڈاکٹر نذیر احمد نے یہ بات ایٹمی توانائی کی بین الاقوامی ایجنسی کی پہلی کانفرنس میں بتائی۔ جو حال ہی میں ویانا میں منعقد ہوئی تھی۔ ڈاکٹر نذیر احمد نے اس کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت کی۔

آپ نے کہا "ابتدائی جائزے سے معلوم ہو چکا ہے۔ کہ بعض شمالی علاقوں میں تھوریم کے ذخائر موجود ہیں۔ اور اسی علاقے میں یورینیم پائے جانے کا امکان بھی موجود ہے۔" ڈاکٹر صاحب نے امید ظاہر کی کہ جنیوا میں منعقد ہونے والی دوسری ٹیکنیکل کانفرنس میں پاکستان ان تابکار معدنیات کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کر سکے گا۔

ایٹمی توانائی کے میدان میں پاکستان میں جو کام ہوا ہے۔ اس پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر نذیر احمد نے کہا کہ پاکستان نے فوری طور پر ہسپتالوں سے ملحق چار مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن میں ریڈیو آئسوٹوپس کے ذریعے مرض کی تشخیص، علاج اور طبی تحقیقات کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ڈاکٹروں کو ضروری تربیت دی گئی ہے اور ان مراکز کے لئے ضروری سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔ مزید تربیت یافتہ افراد مہیا ہونے پر عنقریب اسی قسم کے چار اور مراکز قائم کر دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر نذیر احمد نے مزید کہا کہ پاکستان میں زراعتی کالجوں سے ملحق بھی دو مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جن میں ریڈیو آئسوٹوپس کو پودوں کی حفاظت اور زرعی تحقیقات کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان نے تحقیقاتی ری ایکٹر کے لئے موزوں جگہ کے انتخاب کے سلسلے میں کام قریب قریب مکمل کر لیا ہے۔ اور امید ہے کہ جلد ہی اس پر کام شروع ہو جائے گا۔

ڈاکٹر نذیر احمد نے ایٹمی ایجنسی کو مشورہ دیا کہ وہ ان ملکوں کو ایٹمی بجلی کے حصول میں مدد دے۔ جن کے پاس عام ایندھن کے ذرائع محدود ہیں۔ نیز اسے پاکستان اور اسی قسم کے دوسرے ملکوں کو پاور ری ایکٹر چلانے کے لئے ضروری تابکار مواد مفت یا سستے داموں مہیا کرنا چاہیئے۔

تنخواہ کمیشن کا وعدہ پورا کیا جائیگا

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ مرکزی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ سابق حکومت نے تنخواہ کا تحقیقاتی کمیشن قائم کرنے کا جو وعدہ کیا ہے۔ نئی حکومت اس پر قائم رہے گی۔ اور کمیشن مقرر کرے گی۔

عالمی اشتراکیت اب کوئی جاندار طاقت نہیں رہی

پنڈت نہرو کا اعلان

نئی دہلی ۲۲ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اعلان کیا ہے کہ عالمی اشتراکیت اب کوئی جاندار طاقت نہیں رہی اور کمیونسٹوں کی طرف سے انقلاب کے نعرے فرسودہ ہو چکے ہیں۔ شام کے بارے میں آپ نے کہا کہ اب وہاں جنگ کا کوئی فوری خطرہ نہیں رہا۔

اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ شام کی صورت حال نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ عرب نیشنلزم معاہدہ بغداد سے کہیں زیادہ طاقت رکھتا ہے پنڈت نہرو نے فوجی معاہدات کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی۔

پنجسالہ منصوبہ

پنڈت نہرو نے زرمبادلہ کے سلسلہ میں مشکلات کے پیش نظر بھارت کے دوسرے پنج سالہ منصوبے پر نظر ثانی کا امکان ظاہر کیا۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے دعویٰ کیا کہ فولاد، پن بجلی، کوئلہ اور زرعی پیداوار بڑھانے کے منصوبے جاری رکھے جائیں گے جب یہ پوچھا گیا۔ کہ وہ ان منصوبوں کے لئے زرمبادلہ کا انتظام کس طرح کریں گے تو پنڈت نہرو نے اس سوال پر خفگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "بعض ملک یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ اگر وہ امداد نہ دیں گے تو بھارت ناکام ہو جائے گا۔ لیکن میں یہ اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ اگر ساری دنیا ہمارے خلاف ہو جائے تو بھی ہم آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ ہم بھوکے رہنا گوارا کر لیں گے۔ لیکن اپنے منصوبوں پر کام جاری رکھیں گے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

حب جند مقوی دل - مقوی اعصاب - گھبراہٹ - بے چینی - نیند کا نہ آنا ہسٹریا کا بے نظیر علاج - قیمت مکمل کورس ۲۵/ روپے :- دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

طے شدہ آئینی مسائل کو اس مرحلہ پر نزاعی حیثیت دینا مناسب نہیں

سابق گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گرمانی کا بیان

لاہور ۲۳ اکتوبر سابق گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گرمانی نے عام انتخابات جلد از جلد کرانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ اس مرحلہ پر نزاعی مسائل کو پھر سے چھیڑنا مناسب نہیں ہوگا۔ آپ نے کہا ہے۔ کہ ایسے معاملات پر عام انتخابات کے بعد عوام کی قطعی رائے حاصل کی جا سکتی ہے۔

مسٹر گرمانی نے کہا ہے۔ کہ اگر طریق انتخاب کے مسئلہ پر کامل اتفاق رائے ہوتا تو انتخابی قانون میں ترمیم پر کسی کو بھی اعتراض نہ ہوتا لیکن اس مسئلہ پر مختلف جماعتوں میں شدید اختلافات پائے جاتے ہیں۔ مسٹر گرمانی نے کہا ہے کہ طریق انتخاب ایک آئینی مسئلہ ہے اور موجودہ آئین تیار کرتے وقت یہ طے پایا تھا۔ کہ کسی فیصلے کو اس وقت تک طے شدہ حقیقت خیال نہیں کیا جائے گا۔ جب تک اس فیصلہ کو قومی اسمبلی میں مشرقی و مغربی پاکستان دونوں صوبوں کے نمائندوں کی اکثریت کی حمایت حاصل نہ ہو۔ مسٹر گرمانی نے کہا ہے۔ کہ اب بھی اس اصول پر کاربند رہنا ضروری ہے۔

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے متعلق روس کے انتباہ کا اعادہ

شامی کمانڈر انچیف کی طرف سے ترکیہ پر فوجی اشتعال کے الزامات

ماسکو ۲۳ اکتوبر۔ ماسکو ریڈیو نے کل اخبار "پراودا" کا ایک اداریہ نشر کیا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ روس نے یہ انتباہ ایک مرتبہ پھر دہرایا ہے کہ شام میں اگر جنگ ہوئی تو اس سے تیسری عالمگیر جنگ شروع ہو جائے گی۔ کیونکہ روس اور عرب ممالک ان اشتعال انگیز کارروائیوں پر خاموش نہیں رہ سکیں گے جو ان کی سرحدوں پر ہو رہی ہیں۔

پراودا میں شام کی فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل عفیف بزری کا یہ بیان شائع ہوا ہے۔ ترکیہ کے ہوائی جہازوں نے پچھلے چند روز میں شام کی فضائی حدود کی کئی مرتبہ خلاف ورزی کی اور شامی علاقہ میں پرواز کی۔ انہوں نے کہا پچھلے دنوں میں نامعلوم ہوائی جہازوں نے کئی مرتبہ شام کے علاقہ میں کافی بلندی پر اڑان کی۔ انہوں نے کہا ہمارا خیال ہے کہ یہ ہوائی جہاز ترکیہ کے ہوائی اڈوں سے اڑ کر آئے تھے۔ اور یہ امکان بھی ہے کہ امریکی طیارہ بردار بحری جہازوں سے آئے ہوں۔

جنرل بزری نے مزید کہا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق امریکی چھٹے بحری بیڑے کے جہاز مشرقی بحیرہ روم میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگایا کہ ترکی فوجوں کے دستے شام کی سرحد پر بالخصوص حلب اور اسکندرونہ کے علاقوں میں جمع ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ساری سرحد پر ترک فوجوں کی جانب سے گشتی سرگرمیاں تیز تر ہو گئی ہیں۔

پراودا کے قول کے مطابق جنرل بزری نے کہا ہم طاقتور اور مضبوط ہیں۔ کیونکہ سارے عرب ممالک ہمارے ساتھ ہیں اور روس کی قیادت میں تمام امن پسند ممالک کی تائید و حمایت بھی ہمیں حاصل ہے۔

روس اسرائیل کا دشمن ہے

تل ابیب ۲۳ اکتوبر۔ اسرائیل کے وزیر اعظم مسٹر ڈیوڈ بن گوریان نے کل یہاں ایک تقریر میں کہا۔ روس اور شام کے درمیان آج کل تلخی چل رہی ہے۔ ہمیں محض اس بنا پر کچھ زیادہ خوش فہمیوں میں مبتلا نہیں رہنا چاہیئے۔ کہ روس اور شام کے درمیان آج کل جو خلفشار پیدا ہے اس کا نشانہ اسرائیل نہیں بلکہ ترکیہ ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے روس سے تعلقات بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی مگر روس کی دشمنی میں کوئی فرق نہیں آیا۔

بھارت میں کپاس کی درآمد

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر۔ کل بھارتی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ بے ریشے کی کپاس کی ۲۵ ہزار گانٹھیں غیر ڈالری علاقے سے درآمد کرے گی۔

ایٹمی قوت سے دماغی امراض کا علاج

جنیوا ۲۳ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ صحت کے اجلاس میں اس امر پر غور کیا گیا کہ ایٹمی قوت سے اس طرح کی اشیاء تیار کی جائیں جن کی بدولت انسان کی صحت کے لئے مفید اثرات حاصل ہو سکیں۔ بالخصوص دماغی امراض کے علاج کے لئے اس سے کام لیا جائے۔

کل یہاں جو کانفرنس شروع ہوئی ہے وہ چھ دن تک جاری رہے گی۔ اور اس میں اس امر پر غور کیا جائے گا کہ صحت انسانی کے لئے ایٹمی قوت سے بہتر کام لیا جا سکتا ہے۔ اس اجلاس میں متعدد بین الاقوامی ماہرین صحت حصہ لے رہے ہیں۔

پاکستان کی صنعت کو تخریبی منصوبوں سے بچایا جائے

ڈھاکہ ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان کے اعلیٰ صنعتی حلقوں کو اس صورت حال سے شدید ترین تشویش لاحق ہو گئی ہے۔ جو مشرقی پاکستان کے صنعتی اداروں میں مسلسل ہڑتالوں سے پیدا ہو گئی ہے۔ عام تاثر یہ ہے۔ کہ اگر مرکزی حکومت نے صنعتی اداروں میں ہڑتالوں کو قانونی طور پر خلاف قانون قرار نہ دیا تو پاکستان کی سب سے اہم یعنی پٹ سن کی صنعت تخریبی عناصر کی سرگرمیوں کی بھینٹ چڑھ جائے گی۔

با اختیار حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ صوبے میں ہڑتالوں کی بڑھتی ہوئی رو کے باعث صورت حال نازک ہو چکی ہے۔ ان ہڑتالوں کے باعث ڈھاکہ اور چٹاگانگ کے کئی کارخانے اور فیکٹریاں بند ہو چکی ہیں۔ نرائن گنج کا بہت بڑا کارخانہ آدم جی جوٹ ملز ۸ اکتوبر سے بند ہے اس روز وہاں ہڑتال ہو گئی تھی۔ جس کے باعث کارخانہ کو بند کرنا پڑا۔ اس ہڑتال کو صوبائی حکومت نے خلاف قاعدہ قرار دے دیا تھا۔ کیونکہ مزدوروں نے جو مطالبات پیش کئے تھے۔ ان کے بارے میں جھگڑا ٹربیونل کے سپرد کر دیا گیا تھا۔ اور ٹربیونل ان کے بارے میں [illegible]

۴:- یہ فیصلہ جنوری میں دیا گیا تھا۔ اور اس کے تحت مزدوروں کی اجرت میں اضافہ کر دیا گیا تھا۔ جو اگلے سال جنوری تک نافذ رہے گا۔ اس کے باوجود مزدوروں نے اس مرتبہ سیاسی موقع پرستوں کے کہنے پر ہڑتال کر ڈالی چنانچہ حکومت نے اس ہڑتال کو صنعتی تنازعات کے قانون کے تحت خلاف قانون قرار دے دیا اس کے باوجود اس کارخانہ کے کلیریکل سٹاف نے ہڑتال جاری رکھی۔ اور کارخانے کے منتظمین نے مزدوروں کو ان کے معاوضے ادا کر دینے کے بعد کارخانہ کو بند کر دیا۔

تلاش لاپتہ

"تحریک جدید کی اسٹیٹ محمد آباد کے ایک کلرک چوہدری خلیل احمد صاحب امسال اگست سے لاپتہ ہیں۔ جولائی میں ڈاکٹری معائنہ سے معلوم ہوا کہ انہیں تپ دق ہو گئی ہے۔ اس پر وہ اسی جولائی کو تبدیلی آب و ہوا کے لئے کوئٹہ گئے۔ وہاں سے ان کے دو خط بھی آئے۔ پھر وہ خاموش ہو گئے۔ کوئٹہ میں انہوں نے شیش محل سرائے ہوٹل کا پتہ لکھا تھا۔ مکرم شیخ اقبال احمد صاحب نے ہوٹل مذکورہ سے پتہ کیا ہے۔ کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ اور نہ ان کے کسی رشتہ دار کے ہاں ان کے بارہ میں کوئی اطلاع مل سکی ہے۔ اس لئے ان کے بارہ میں سخت تشویش ہے۔

چوہدری خلیل احمد صاحب نہایت محنتی۔ جفاکش اور مخلص نوجوان ہیں۔ تقریباً سوا چھ فٹ قد ہے۔ بہت دبلے پتلے اور پکے رنگ کے ہیں۔ عمر تقریباً تیس سال ہے۔ ممکن ہے وہ بہت زیادہ بیمار ہوں۔ اور لکھنے کے قابل بھی نہ ہوں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ اگر کہیں وہ انہیں نظر آئیں۔ تو انہیں ہر طرح کی مدد بہم پہنچائیں۔ اور ہمیں فوراً اطلاع دیں۔ نیز ان کی کامل صحت و سلامتی کے لئے دعا کی درخواست ہے"

(مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت تحریک جدید۔ ربوہ)

ہر انسان کیلئے ایک ضروری پیغام
بزبان اردو
کارڈ آنے پر مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴